السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین نے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کوفہ کے سفر سے کیوں روکا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حالات کی نزاکت کے پیش نظر احباب نے حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو سفر کوفہ سے روکا کوفیوں کی بے وفائی سب کے ہاں عیاں تھی اس سے پہلے شہادت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا سانحہ اور حضرت مسلم بن عقیل سے "ان کی بد سلوکی سے سب واقف تھے یہاں تک کہ بعد میں حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بذات خود بھی واپسی کی چاہت کا اظہار کرنا پڑا اور فرمایا تھا

خذلتنا شیعتنا» کتاب خلاصة المصائب للشعیة»

یعنی "ہمارے شیعہ نے ہم کو ذلیل کیا ہے۔

اسی کتاب میں مزید مرقوم ہے یعنی وہ امام کے قتل کرنے والے سب کوفی تھے ان میں نہ کوئی شامی تھا اور نہ کوئی حجازی لیکن یہ بات یقینی ہے کہ

وَكَانَ أَمْرُ اللَّهِ قَدَرًا مَقْدُورًا ۳۸ ... سورة الاحزاب

کا ظہور عظیم سانحہ کربلا کی شکل میں امت مسلمہ کے لیے مصائب وتکالیف کا سبب بن گیا جس کا مداوا قیامت تک نہ ہوسکے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص763

محدث فتویٰ